www.saaid.net/kutob/index.htm

موضوع الخطبة : خصائص الشريعة الإسلامي – جزء ٧

الخطيب : فضيلة الشيخ ماجد بن سليمان الرسي/ حفظه الله

لغة الترجمة : الأردو

المترجم :سيف الرحمن التيمي(@Ghiras_4T)

موضوع:[1]

اسلامی شریعت کی امتیازی خصوصیات –قسط۷

پہلا خطبہ:

إنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(يَا أَيُّهَا الذين آمَنُواْ اتَّقُواْ اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مسلِمُون).

(يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيراً وَنِسَاء وَاتَّقُواْ اللهَ الَّذِي تَسَاءلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبا).

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيداً * يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيما).

حمد وثنا کے بعد!

سب سے سچی بات اللہ کی کتاب ہے، سب سے بہترین طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، سب سے بدترین چیز (دین میں) ایجاد کردہ بدعتیں ہیں، (دین میں) ایجاد کردہ ہر نئی چیز بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔

[1] میں نے خطبات کے اس سلسلہ کو تیار کرنے میں بنیادی طور پر شیخ عمر بن سلیمان الأشقر کی کتاب "مقاصد الشریعۃ الإسلامیۃ" پر اعتماد کیا ہے، پھر اس میں اللہ کی توفیق اور آسانی سے کچھ اضافے بھی کیے ہیں۔

اللہ کے بندو! اللہ تعالی سے ڈرو اور اس کی تعظیم بجالاؤ‘ اس کی اطاعت کرو اور اس کی نافرمانی سے باز رہو‘ نیکی کام انجام دینے اور برے کام سے باز رہنے پر صبر سے کام لو اور جان رکھو کہ اللہ تعالی نے ایک عظیم مقصد کے پیش نظر شریعتین مقرر فرمائی، وہ یہ کہ لوگوں کو دین ودنیا کی بھلائی کی رہنمائی کی جائے، کیوں کہ انسانی عقل بذات خوت ایسے قوانین واحکام وضع نہیں کرسکتی جو لوگوں کو سیدھی راہ کی رہنمائی کرسکیں، بلکہ یہ اس اللہ کی خصوصیات میں سے ہے جو اپنی صفات میں کامل، اپنے افعال واقوال اور تقدیر میں حکیم، اپنی مخلوق کی مصلحتوں سے باخبر اور ان پر مشفق ومہربان ہے، جبکہ انسان کا علم بہت ناقص ہے۔

اے مومنو! گزشتہ خطبات میں ہم نے اسلامی شریعت کے بتیس خصائص پر گفتگو کی تھی اور آج اسی سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہیں:

۳۳-اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ جو شخص اسلام مین داخل ہوتا ہے، اگر وہ عقل وخرد کا مالک ہو تو اپنے دین سے ناراض وبے زار ہوکر اس سے نہیں پھرتا، اسلامی تاریخ میں ایسا کبھی نہیں ہوا، کیوں کہ یہ بات گزرچکی ہے کہ اسلامی تعلیمات عقل اور فطرت سے ہم آہنگ ہیں، وہ انسان کی روحانی اور جسمانی ہر طرح کی ضروریات کی تکمیل کرتی ہیں، الحمدللہ کہ حجت قائم ہوگئی اور راستہ روشن ہوگیا۔

۳۴-اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ جو شخص اسے چیلنج کرے، اس پر وہ غالب ہوجاتی ہے اور جو شخص اس سے مقابلہ کرے، اسے عاجز ولاچار کردیتی ہے، یہی وجہ ہے کہ کوئی شخص قرآن کی کسی ایک آیت یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی ایک حدیث کو غلط ثابت نہیں کرسکا، نہ ہی کوئی شخص قرآنی آیات جیسی کوئی ایک آیت ہی پیش کرسکا، کوئی بھی شخص ایسی تعلیمات نہیں پیش کرسکتا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے قربت اور مشابہت رکھتی ہو، اللہ تعالی نے قرآن کے بارے میں سچ فرمایا: (ولو كان من عند غير الله لوجدوا فيه اختلافا كثيرا).

ترجمہ: اگر یہ اللہ تعالی کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یقینا اس میں بہت کچھ اختلاف پاتے۔

۳۵-اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ اپنے پیروکاروں کے درمیان عدل وانصاف کرتا ہے، چنانچہ شرعی تعلیمات اس بات کی تنصیص کرتی ہیں کہ تمام انسان ایک ہی مرد وعورت (آدم وحوا) سے پیدا ہوئے ہیں۔ وہ واحد میزان جو تمام انسانوں کے لئے معیار ہے وہ تقوی ہے، نہ کہ رنگ، یا سماجی یا

مادی مقام ومرتبہ، اللہ تعالی فرماتا ہے: (يا أيها الناس إنا خلقناكم من ذكر وأنثى وجعلناكم شعوبا وقبائل لتعارفوا إن أكرمكم عند الله أتقاكم إن الله عليم خبير).

ترجمہ: اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد وعورت سے پیدا کیا ہے اور اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو کنبے اور قبیلے بنادیئے ہیں، اللہ کے نزدیک تم سب میں باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے، یقین مانو کہ اللہ دانا اور باخبر ہے۔

۳۶- اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کے ماننے والوں کو ہی نصرت ملتی ہے، فرمان باری تعالی ہے: (إنا **لننصر رسلنا والذين آمنوا** في الحياة الدنيا ويوم يقوم الأشهاد).

ترجمہ: یقیناہم اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی مدد زندگانی دنیا میں بھی کریں گے اور اس دن بھی جب گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے۔

۳۷- اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ قیامت تک باقی رہنے والی ہے، چنانچہ معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (میری امت میں ہمیشہ ایک گروہ ایسا موجود ہو گا جو اللہ کی شریعت قائم رکھے گا، انہیں ذلیل یا ان کی مخالفت کرنے والے انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچاسکیں گے یہاں تک کہ اللہ کا امر آجائے گا اور وہ ہمیشہ لوگوں پر غالب رہیں گے)[1]۔

مذکورہ تمہید کے بعد آپ جان رکھیں کہ شریعتوں کے اہداف ومقاصد کو سمجھنے کے لیے یہ ایک مفید مقدمہ ہے، جو شخص اس مقدمہ کو سمجھ لے، اس کے لیے اللہ کی اس حکمت کو سمجھنا آسان ہو جائے گا جس کے پیش نظر اللہ نے شریعتیں نازل فرمائی۔

- **اللہ تعالی مجھے اور آپ کو قرآن کی برکت سے بہرہ ور فرمائے‘ مجھے اور آپ کو اس کی آیتوں اور حکمت پر مبنی نصیحت سے فائدہ پہنچائے‘ میں اپنی یہ بات کہتے ہوئے اللہ سے اپنے لئے اور آپ سب کے لئے مغفرت طلب کرتا ہوں‘ آپ بھی اس سے مغفرت طلب کریں‘ یقیناوہ خوب معاف کرنے والا بڑا مہربان ہے۔**

[1] اس حدیث کا حوالہ گزر چکا ہے۔

دوسرا خطبہ:

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده.

حمد وصلاۃ کے بعد!

۳۸- اللہ کے بندو! آپ اللہ کا تقوی اختیار کریں اور جان رکھیں کہ اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کے پیروکار تمام قوموں سے بہتر ہیں، اللہ تعالی کا فرمان ہے: (كنتم **خير أمة** أخرجت للناس تأمرون بالمعروف وتنهون عن المنكر وتؤمنون بالله).

ترجمہ: تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے پیدا کی گئی ہے کہ تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

بہز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ کی سند سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالی کے قول: ﴿كنتم خير أمة أخرجت للناس﴾ کی تفسیر کرتے ہوئے سنا: (تم ستر امتوں کا تتمہ ہو، تم اللہ کے نزدیک ان سب سے بہتر اور سب سے زیادہ باعزت ہو)[1]۔

اسلامی شریعت کی یہ چند امتیازی خصوصیات ہیں، جو شخص انہیں جان لے اور سمجھ لے وہ اسلامی شریعت میں پوشیدہ اللہ کی حکمت سے بھی واقف ہو جائے گا اور ہمارے زمانے کے منافقوں یعنی سیکولزم کے علمبرداروں کی گمراہی بھی اس پر آشکار ہو جائے گی جو اسلام اور اس کے احکام پر طعن و تشنیع کے نشتر برساتے اور یہ دعوی کرتے ہیں کہ وہ ایک پسماندہ اور دقیانوس مذہب ہے۔

- آپ یہ بھی یاد رکھیں-اللہ آپ کے ساتھ رحم کا معاملہ کرے-کہ اللہ نے آپ کو ایک بہت بڑے عمل کا حکم دیا ہے، اللہ فرماتا ہے:

(إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)

ترجمہ: اللہ تعالی اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام (بھی) بھیجتے رہا کرو۔

---

[1] اس حدیث کو ترمذی (۳۰۰۱)، ابن ماجہ (۴۲۸۸)، احمد (۵/۳) اور بیہقی (۹/۵) نے روایت کیا ہے اور "المسند" کے محققین اور البانی نے اسے حسن کہا ہے۔

- اے اللہ! ہم تجھ سے جنت کے طلب گار ہیں اور اس قول و عمل کے بھی جو جنت سے قریب کر دے، اور ہم تیری پناہ چاہتے ہیں جہنم سے اور اس قول و عمل سے جو جہنم سے قریب کر دے۔
- اے اللہ! ہمیں اپنی محبت اور ہر اس عمل کی محبت عطا فرما جو تجھ سے قریب کردے۔
- اے اللہ! ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔
- اے اللہ ! ہمارے تمام گناہوں کو معاف فرما، چھوٹے ہوں یا بڑے، پہلے کے ہو ں یا بعد کے، علانیہ ہوں یا پوشیدہ۔
- اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات بخش۔
- سبحان ربنا رب العزة عما يصفون، وسلام على المرسلين، والحمد لله رب العالمين. اللهم صل وسلم على نبينا محمد وآله وصحبه.

از قلم:

ماجد بن سلیمان الرسی

www.saaid.net/kutob

مترجم:

سیف الرحمن تیمی

binhifzurrahman@gmail.com